[TO BE INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Anti-Dumping Duties Act, 2015

WHEREAS, it is expedient further to amend the Anti-Dumping Duties Act, 2015 (XIV of 2015), in the manner and for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. Short title and commencement.- (1) This Act shall be called the Anti-Dumping Duties (Amendment) Act, 2025.

(2) It shall come into force at once.

2. Amendment of section 2, Act XIV of 2015.- In the Anti-Dumping Duties Act, 201 5 (XIV of 2015), hereinafter called as the said Act, in section 2, in clause (ha), for semi colon, a colon shall be substituted and thereafter the following proviso shall be added, namely:-

> "Provided that this clause shall be deemed to have come into force on and from the 1st day of July, 2020;".

3. Amendment of section 51, Act XIV of 2015.- In the said Act, in section 51, after sub-section (1), the following new sub-section shall be inserted, namely:-

> "(1A) The amendments made in sub-section (1) through the Anti-Dumping Duties (Amendment) Act, 2022 (XXIX of 2022) shall be deemed to have taken effect on and from the 1st day of July,2020.".

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

National Tariff Commission (NTC), Government of Pakistan made amendments in Section 51 of Anti-Dumping Duties Act- 2015 to exempt products imported for foreign grant-in-aid projects from payment of anti-dumping duty through Anti-Dumping Duties (Amendment), Act-2022 which was applicable with immediate effect.

2. Ministry of Planning Development and Special Initiatives on the advice of Law and Justice Division conveyed to initiate further amendment in the subject Law to give retrospective effect to cover the period from the financial year 2020-21. In this regard it is submitted that two Chinese-grant-funded projects in Gwadar, ('Pak-China Friendship Hospital' and 'New Gwadar International Airport') have been subjected to the Anti-dumping duties during FY 2020-21 & 2021-22. The Chinese-grant-funding does not cater for such duties. The relevant department also does not have any provision for payment of these duties. It was therefore decided during the "progress review meeting of Gwadar Projects held on 5th October, 2022", that the amendment in the Anti-Dumping Act would be given retrospective effect (to cover the period from FY 2020-21).

3. In this connection, a summary for the Cabinet Committee for Disposal of Legislative Cases (CCLC) for amendment in the law was moved by the Ministry of Commerce in August, 2024, which was approved on 22-01-2025 and ratified by the Cabinet on 30-01-2025.

4. In order to facilitate grant-in-aid projects, legal mechanism is necessary to be put in place. Therefore, draft "Anti-Dumping Duties Act (Amendment) 2024 "to give retrospective effect to cover the period from Financial Year 2020-2021" is being placed before the Parliament for its consideration /approval.

MINISTER IN-CHARGE

[قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے]

انسداد اغراق محصولات ایکٹ، ۲۰۱۵ء
میں مزید ترمیم کرنے کا بل

ہرگاہ کہ، یہ قرین مصلحت ہے کہ انسداد اغراق محصولات ایکٹ، ۲۰۱۵ء (نمبر ۱۴ بابت ۲۰۱۵ء) میں ایسے طریقہ کار میں اور بعدازیں ظاہر ہونے والے اغراض کے لیے، مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) یہ ایکٹ انسداد اغراق محصولات (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۵ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ ۱۴ بابت ۲۰۱۵ء کی، دفعہ ۲ کی ترمیم:۔** انسداد اغراق محصولات ایکٹ، ۲۰۱۵ء (۱۴ بابت ۲۰۱۵ء) میں، بعدازیں جس کا حوالہ مذکورہ بالا ایکٹ کے طور پر دیا گیا ہے، کی دفعہ ۲ میں، شق (ح الف)، میں وقفہ کو رابطہ سے تبدیل کر دیا جائے گا اور اس کے بعد حسب ذیل فقرہ شرطیہ کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"مگر شرط یہ ہے کہ یہ شق یکم جولائی، ۲۰۲۰ء پر اور سے نافذ العمل متصور ہوگی؛"۔

۳۔ **ایکٹ ۱۴ بابت ۲۰۱۵ء کی، دفعہ ۵۱ کی ترمیم:۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۵۱ میں، ذیلی دفعہ (۱) کے بعد، حسب ذیل نئی ذیلی دفعہ کو شامل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"(۱الف) ذیلی دفعہ (۱) میں انسداد اغراق محصولات (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۲ء (۲۹ بابت ۲۰۲۲ء) کے ذریعے وضع کردہ ترامیم یکم جولائی، ۲۰۲۰ء پر اور سے مؤثر متصور ہوں گی۔"۔

بیان اغراض ووجوہ

نیشنل ٹیرف کمیشن (این ٹی سی) ،حکومت پاکستان نے انسداد اغراق محصولات ایکٹ۔۲۰۱۵ء کی دفعہ ۵۱ میں ترامیم کی ہیں تا کہ امدادی منصوبوں میں غیر ملکی امداد سے درآمد کی جانے والی مصنوعات کو انسداد اغراق محصولات کی ادائیگی کو انسداد اغراق محصولات ایکٹ ۲۰۲۲ء، جوفوری طور پر قابل اطلاق تھا، سے مستثنیٰ قرار دیا جا سکے۔

۲۔ وزارت منصوبہ بندی، ترقی وخصوصی اقدامات نے قانون وانصاف ڈویژن کے مشورے پر مالی سال ۲۱۔۲۰۲۰ء کی مدت کا احاطہ کرنے کے لیے متعلقہ قانون کو مؤثر بہ ماضی بنانے کے لیے اس میں ترمیم کا آغاز کیا ہے۔ اس حوالے سے عرض ہے کہ گوادر میں چینی امداد سے چلنے والے دو منصوبوں (پاک چین دوستی، ہسپتال اور، گوادر نیو ائیر پورٹ) کو مالی سال ۲۱۔۲۰۲۰ء اور ۲۲۔۲۰۲۱ کے دوران انسداد اغراق محصولات سے مشروط کیا گیا ہے۔ چینی امداد فنڈنگ اس طرح کی محصولات کی ادائیگی کا کوئی انتظام کے لیے نہیں ہے۔ متعلقہ محکمے کو اس طرح کی محصولات کی ادائیگی کوئی بھی حکم نہیں ہے اس لیے "۵ اکتوبر، ۲۰۲۲ء کو منعقد گوادر پراجیکٹس کی پیش رفت کا جائزہ اجلاس" کے دوران یہ فیصلہ کیا گیا کہ، انسداد اغراق ایکٹ میں ترمیم کو (مالی سال ۲۱۔۲۰۲۰ء کی مدت کا احاطہ کرنے کے لیے) مؤثر بہ ماضی اطلاق کیا جائے۔

۳۔ اس سلسلے میں، وزارت تجارت نے قانون میں ترمیم کرنے کے لیے، کابینہ کمیٹی برائے قانون سازی امور (CCLC) کو ایک مسودہ اگست، ۲۰۲۴ء میں پیش کیا تھا جس کی کابینہ نے ۲۲۔ ۰۱۔ 2025 کو منظوری دی تھی اور ۳۰۔ ۰۱۔ 2025 کو اس کی توثیق کی تھی۔

۴۔ امدادی منصوبوں میں امداد کو سہل بنانے کے لیے قانونی طریقہ کار کو مرتب کرنا ضروری ہے۔ لہٰذا، انسداد اغراق محصولات ایکٹ ۲۰۲۲ء میں ترمیم کا مسودہ مالی سال ۲۰۲۰ء۔۲۰۲۱ء کی مدت کا احاطہ کرنے کے لیے مؤثر بہ ماضی بنانے کے لیے ایوان کے سامنے اس پر غور ر منظوری کے لیے پیش کیا جا رہا ہے۔

وزیر انچارج